Sarva Shiksha-2015-16(Free)

سبق:15

سرائے فانی

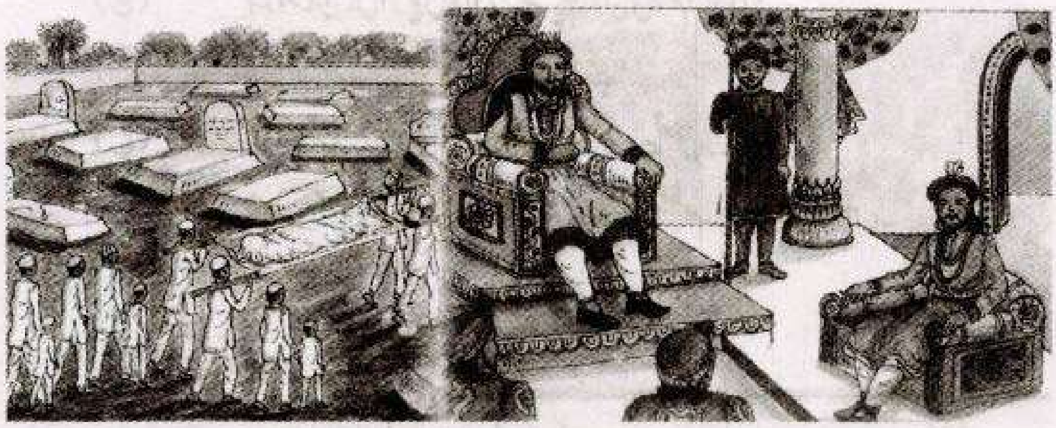

جائے عبرت سرائے فانی ہے — مورد مرگ نوجوانی ہے
اونچے اونچے مکان تھے جن کے — آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے
کل جہاں پر شگوفہ و گل تھے — آج دیکھا تو خار بالکل تھے
جس چمن میں تھا بلبلوں کا ہجوم — آج اس جا ہے آشیانہ بوم
بات کل کی ہے نوجواں تھے جو — صاحبِ نوبت نشاں تھے جو
آج خود ہیں نہ ہیں مکاں باقی — نام کو بھی نہیں نشاں باقی
غیرتِ حور مہ جبیں نہ رہے — ہیں مکاں گر تو وہ مکیں نہ رہے
جو کہ تھے بادشاہ ہفت اقلیم — ہوئے جاجا کے زیر خاک مقیم
کوئی لیتا بھی اب نہیں یہ نام — کون سی گور میں گیا بہرام
اب نہ رستم نہ سام باقی ہے — اک فقط اُن کا نام باقی ہے

کل جو رکھتے تھے اپنے فرق پہ تاج | آج ہیں فاتحہ کو وہ محتاج
تھے جو خود سر جہان میں مشہور | خاک میں مل گیا سب ان کا غرور
عطر مٹی کا جو نہ ملتے تھے ! | نہ کبھی دھوپ میں نکلتے تھے
گردش چرخ سے ہلاک ہوئے | استخواں تک بھی ان کے خاک ہوئے
تھے جو مشہور قیصر و فغفور | باقی ان کا نہیں نشان قبور
تاج میں جن کے ٹنکتے تھے گوہر | ٹھوکریں کھاتے ہیں وہ کاسۂ سر
ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے | یہی دنیا کا کارخانہ ہے
صبح کو طائران خوش الحان | پڑھتے ہیں کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَان

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

• مرزا شوق لکھنوی

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
جائے عبرت	عبرت کی جگہ، نصیحت کی جگہ
سرائے فانی	فنا ہو جانے والا گھر، دنیا
گور	قبر
بوم	اُلّو
کاسہ	پیالہ، کٹورا
منقلب	پلٹنے والا، تبدیل ہونے والا

طائران	طائر کی جمع یعنی پرندہ
خوش الحان	اچھی آواز والا
مکیں	مکان میں رہنے والا
ہفت اقلیم	سات ولایتیں، کل دنیا
زیر خاک	خاک کے نیچے، قبر میں دفن
مقیم	قیام کرنے والا
بہرام	عراق کے ایک بادشاہ کا نام
رستم	ایران کا ایک مشہور بہادر پہلوان
سام	ایران کے پہلوان رستم کے دادا کا نام
فرق پہ تاج	سر پہ تاج
چرخ	آسمان
استخواں	ہڈی
قیصر	روم کے شہنشاہ کا لقب
فغفور	شاہان چین کا لقب
قبور	قبر کی جمع
کل من علیہا فان	دنیا کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے (قرآن کی ایک آیت)
رستگاری	رہائی، نجات

1	درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں صحیح جواب چن کر کاپی میں لکھیں

(i) سرائے فانی سے کیا مراد ہے؟

(الف) دنیا (ب) آخرت

(ج) گھر (د) دوزخ و جنت

(ii) انسانوں کا غرور خاک میں کب مل جاتا ہے؟ نظم کی رو سے بتائیں

(الف) حکومت جانے کے بعد (ب) دولت جانے کے بعد

(ج) قبر میں جانے کے بعد (د) شہرت جانے کے بعد

(iii) قیصر، فغفور اور بہرام کیا تھے؟

(الف) بادشاہ (ب) پہلوان

(ج) سائنسداں (د) تاجر

(iv) جائے عبرت سرائے فانی ہے۔ مورد مرگ نوجوانی ہے

مندرجہ بالا شعر میں صفت کیا ہے؟

(الف) سرائے فانی (ب) مرگ

(ج) جائے عبرت (د) نوجوانی

(v) جس طرح مکان میں رہنے والے کو 'مکیں' کہتے ہیں اسی طرح مقام میں رہنے والے کو کہیں گے؟

(الف) مقیم (ب) مقامی

(ج) شہری (د) قوی

2. **سوچئے اور بتایئے**

(i) اس نظم کے شاعر کا نام بتایئے؟

(ii) شاعر نے سرائے فانی کس کو کہا ہے؟

(iii) بہرام کون تھا اور کس ملک سے اس کا تعلق تھا؟

(iv) رستم اور سام کون تھے اور وہ کیوں مشہور ہوئے؟

(v) کل جن کے سروں پر تاج تھا آج وہ کس کے محتاج ہیں؟

3. **نیچے لکھے مصرے صحیح ترتیب سے لکھ کر شعر مکمل کیجئے**

(i) اونچے اونچے مکان تھے جن کے	کون سی گور میں گیا بہرام
(ii) بات کل کی ہے نوجواں تھے جو	آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے
(iii) کوئی لیتا بھی اب نہیں یہ نام	صاحب نوبت ونشاں تھے جو
(iv) اب نہ رستم نہ سام باقی ہے	یہی دنیا کا کار خانہ ہے
(v) ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے	اک فقط اُن کا نام باقی ہے

4. **پڑھئے اور سمجھئے**

تھے جو مشہور قیصر وفغفور　　　باقی ان کا نہیں نشانِ قبور

درج بالا شعر میں لفظ 'قیصر' اور 'فغفور' بالترتیب ایران اور چین کے بادشاہ کا لقب ہے، لقب عَلَم کی ایک قسم ہے۔

عَلَم سے مراد وہ اسم معرفہ ہے جو لوگوں نے یا ماں باپ نے کسی شخص کے لئے مقرر کیا ہو۔

عَلَم کی مندرجہ ذیل چھ قسمیں ہیں:

(i) اسم۔ وہ نام ہے جو والدین یا بزرگوں نے مقرر کیا ہو جیسے اسلم، ناہید، پٹنہ وغیرہ
(ii) کنیت۔ وہ نام ہے جس سے کسی رشتے یا تعلق کا پتہ چلے جیسے ابوالحسن۔ ابن عباس وغیرہ
(iii) لقب۔ وہ نام ہے جو کسی خاص صفت کو ظاہر کرے جیسے: بلبلِ ہند۔ شیر بہار وغیرہ
(iv) خطاب۔ وہ نام ہے جو کسی خاص وصف کی بنا پر حکومت کی طرف سے دیا گیا ہو۔
جیسے: دیش رتن۔ پدم شری وغیرہ
(v) عُرف۔ وہ نام ہے جو اصلی نام کے علاوہ ہو جیسے کلیم الدین عرف کلو، تنویر، عرف تنو وغیرہ
(vi) تخلص۔ وہ نام ہے جو شاعر اپنے اصلی نام کے بدلے اشعار میں لکھتا ہے۔
جیسے: غالبؔ۔ شادؔ وغیرہ

5. **اب بتائیے**

- اپنے آس پاس ایسے پانچ نام تلاش کریں جو عرف ہوں۔
- پانچ شاعروں کے نام مع تخلص لکھیں۔

عملی سرگرمی

- استاد یا والدین کی مدد سے نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔
- اس نظم کا آخری شعر ضرب المثل کی طرح ہے۔ آپ بھی ایسا کوئی شعر پتہ کریں جس کا استعمال ضرب المثل کی طرح ہوتا ہو۔
- نظم کو ترنم کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔